

احکام شریعت

امام احمد رضا خاں بریلوی



مسکات اہل سنت کے مطابق روزمرہ شرعی مسائل کا مستند مجموعہ

احکام شریعت

تینوں حصے مکمل معہ ملفوظات



تصنیف لطیف

اعلیٰ حضرت امام احمد رضا خان دیوبند قادیانی و مدرس ہنر العزیز

شبیر برادر ۴۰، بنی اردو بازار لاہور

فون ————— ۶۰۶۵۴۳۴



نام کتاب _____ احکام شریعت (مکمل تین حصے)
نام مصنف _____ اعلیٰ حضرت احمد رضا خاں بریلوی
سال طباعت _____ ۱۹۹۶ء
ناشر _____ تبسیر برادرزادہ بازار لاہور
قیمت _____ ۹۰/- روپے



صفحہ	عنوان	مسئلہ نمبر
۲۷۷	نجاست کے بارے میں ایک اور مسئلہ۔	۲۸
۲۷۸	ہندوؤں کی اشیائے خوردنی مسلمان کے لیے جائز ہیں۔ مگر تقویٰ یہ ہے کہ پرہیز کیا جائے۔	۲۹
۲۷۹	لوح محفوظ کیا ہے۔	۳۰
"	لوح محفوظ کی تخریر۔	۳۱
"	فسخ صحف میں ہے یا لوح میں۔	۳۲
۲۸۰	ترک تدبیر اور اسباب پر مکمل اعتماد۔	۳۳
"	سستی ازلی اچھا ہو سکتا ہے یا نہیں۔	۳۴
"	حاکم حقیقی اللہ عزوجل ہے۔	۳۵
۲۸۱	انبیاء کا علم غیب۔	۳۶
۲۸۲	حق کے استعمال۔	۳۷
۲۹۱	حق کے متعلق مزید تحقیق۔	۳۸
۲۹۵	بد مذہبوں کو دوست رکھنے والا امام۔	۳۹
۲۹۶	حق حاصل کرنے کے لیے جھوٹ جائز ہے نہیں۔	۴۰
۳۰۲	حق حاصل کرنے کے لیے زبردستی کرنا جائز ہے یا نہیں۔	۴۱
"	فقہی مسائل میں مسلک کے علماء کی سند۔	۴۲
۳۰۳	نماز عشاء کے وتر اور قرعہ۔	۴۳
۳۰۵	اثبات نبوت کے متعلق احادیث کے حوالے۔	۴۴
"	عورت کن مردوں یا عورتوں کے سامنے جاسکتی ہے۔	۴۵
۳۱۸	چاندی سونے کی گھڑیاں استعمال کرنا یا اعمال کے نکتہ نظر سے سمجھنا۔	۴۶
۳۱۹	میت کی تعزیت کی خاطر آنے والوں کی تواضع۔	۴۷

توقع فرمایا جب تک نص قطعی نہ آتری
 آدمی کو چاہیے کہ جب اُس سے حقہ کے
 بارہ میں سوال کیا جائے تو اُسے بات نہ
 بتائے خواہ آپ پیتا ہو یا نہ پیتا ہو جیسے
 میں اور میرے گھر میں جس قدر روک ہیں
 (کہ ہم میں کوئی نہیں پیتا مگر فتویٰ اباحت
 ہی پر دیتا ہوں) ہاں اُس کی بو طبیعت
 کو نا پسند ہے تو وہ مکروہ طبعی ہے نہ
 شرعی اور ہنوز علامہ مذکور کا کلام طویل
 اس کی تحقیق میں باقی ہے۔

ينبغي لللسان اذا سئل
 عنه سواء كان مضمون
 يتعاطاه او لا كهذا العبد
 الضعيف وجميع من في
 بيته ان يقول هو مباح
 لكن تحتة تستكرهها
 الطباع فهو مكروه طبعاً
 لا شرعاً الى اخر ما اطل
 به رحمه الله تعالى -

بالجملہ عند التحقيق اس مسئلہ میں سوا حکم اباحت کے کوئی راہ نہیں خصوصاً ایسی حالت
 میں عجماً و عرباً و شرقاً و غرباً عام مومنین بلا و بقاء تمام دنیا کو اُس سے ابتلا ہے تو عدم
 جواز کا حکم دینا عام امت مرحومہ کو معاذ اللہ ناسق بنانا ہے جسے ملت خفیہ سمحہ سہلہ غرابینا
 ہرگز گوارا نہیں فرماتی اس طرف علامہ جزیری نے اپنے اُس قول میں ارشاد فرمایا کہ :
 فی الاقتناء بجلہ دفع الحرج عن المسلمین -

اور اُسے علامہ حامد عادی بھر منقح علامہ محمد شامی آنندی نے برقرار رکھا۔ اقول :
 ولسنا نعتی بهذا ان عامة المسلمين اذا يتلوا بحرام حل بل
 الامران عموم البلوی من موجبات التحقیف شرعاً و ماضاق
 امر الاتسع فاذا وقع ذلك في مسألة مختلف فیہا ترجع جانب اليسر هونا
 للمسلمين عن العسر ولا يخفى على خادم الفقه ان هذا كما هو اجاب
 فی باب الطهارة والنجاسة كذلك فی باب الراحۃ والحرمۃ ولذا اتراه
 من مسوغات الافتاء بقول غیر الامام الاعظم رضی اللہ تعالیٰ عنہ
 كما فی مسئلة المخایرة وغیرہا مع تنصیصہم بانہ لا بعدل عن قوله